ادبیات

غزل

جناب آکم مظفر نگری

(۱)

صبح آتی ہے لئے خندۂ شوخ وبیباک | اور ہے شام کے چہرے پہ نقاب صدچاک
خامشی رات کی ہے ایک سکوت مادر | اور دن کی ہے یہ شورش کوئی طفلِ چالاک

(۲)

وہ خیالات جو لفظوں سے حیا کرتے ہیں | دل کے نغمات میں یوں رقص کیا کرتے ہیں
جس طرح باغ میں بادِ سحری کے جھونکے | ہمرہ سایۂ گل ناچ لیا کرتے ہیں

(۳)

اوس نے جب کششِ ذوقِ تجلی دیکھی | وقت پرواز گلستانِ جہاں سے بولی
پھول بن کر ہوں مرے خواب بھی تا زینت باغ | اس لئے کرتی ہوں سورج سے محبت میں بھی

(۴)

قطرۂ شبنمِ تر پھول پہ جو رقصاں ہے | دُرِ خوش آب ہے یا انجمِ سحر تاباں ہے
چشمِ تحقیق سے دیکھا تو ہوا یہ معلوم | انقلابوں کا جو خالق ہے یہ وہ طوفاں ہے

(۵)

مئے گلرنگ سے لبریز ہیں پھولوں کے ایاغ | بوئے گل مرکزِ خوشبو کا لگاتی ہے سراغ
کعبۂ عشق کی ہر شام اسی فکر میں ہے | مردِ مومن کوئی لے آئے یہاں اپنا چراغ

(۶)

صبح دم ہنس کے یہ سورج سے گلِ تر نے کہا | کونسا میں ترے جلوؤں کو سناؤں نغما
سن کے سورج نے کہا اس سے کہ اے جانِ چمن | تیری خاموشی ہی نغمہ ہے اسے گائے جا